معارف نبوی

جاوید احمد غامدی

تحقیق و تخریج: محمد حسن الیاس

اسلام اور فطرت

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ[1]، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ”ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا، وَعَلٰى جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ سُورَانِ[2]، فِيهِمَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ، وَعَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ مُرْخَاةٌ، وَعَلٰى بَابِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، ادْخُلُوا الصِّرَاطَ جَمِيعًا، وَلَا تَتَعَرَّجُوا، وَدَاعٍ يَدْعُو مِنْ فَوْقِ الصِّرَاطِ، فَإِذَا أَرَادَ يَفْتَحُ شَيْئًا مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ، قَالَ: وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ، فَإِنَّكَ إِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ، وَالصِّرَاطُ الْإِسْلَامُ، وَالسُّورَانِ: حُدُودُ اللّٰهِ، وَالْأَبْوَابُ الْمُفَتَّحَةُ: مَحَارِمُ اللّٰهِ، وَذٰلِكَ الدَّاعِي عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَالدَّاعِي مِنْ فَوْقَ الصِّرَاطِ: وَاعِظُ اللّٰهِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ“.

نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

نے سیدھے راستے کی مثال دی ہے کہ اُس کے دونوں طرف دو دیواریں کھنچی ہوئی ہیں۔ دونوں میں دروازے کھلے ہیں جن پر پردے پڑے ہوئے ہیں۔ راستے کی ابتدا میں ایک پکارنے والا پکار رہا ہے کہ لوگو، سب اندر آ جاؤ اور راہ چھوڑ کر کراہ نہ چلو۔ اور راستے کے اوپر بھی ایک منادی ہے۔ چنانچہ کوئی شخص اگر دروازوں کا پردہ کچھ بھی اٹھانا چاہتا ہے تو وہ پکار کر کہتا ہے: خبردار، پردہ نہ اٹھانا، اِس لیے کہ اٹھاؤ گے تو اندر چلے جاؤ گے۔ سو یہ راستہ اسلام ہے، دیواریں اللہ کے حدود ہیں، کھلے ہوئے دروازے اُس کی قائم کردہ حرمتیں ہیں، راستے کی ابتدا میں پکارنے والی، وہ خدا کی کتاب ہے، اور اوپر سے پکارنے والا منادی خدا کا وہ واعظ ہے جو ہر مسلمان کے دل میں ہے۔[1]

۱۔ یہ ٹھیک اُسی حقیقت کا بیان ہے جو قرآن مجید نے 'وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰهَا . فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَ تَقۡوٰهَا' (اور نفس اور جیسا اُسے سنوارا، پھر اُس کی بدی اور نیکی اُسے سجھا دی) کے الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح قرآن خدا کا الہام ہے، اُسی طرح کا ایک الہام خدا نے انسان کی فطرت میں بھی کیا ہے۔ چنانچہ دین کی ہدایت وہ اصلاً اپنے خالق کی طرف سے لے کر آتا ہے۔ قرآن اُسی ہدایت کی یاددہانی ہے اور دونوں میں اِس کے سوا کوئی فرق نہیں ہے کہ فطرت میں جو کچھ بالاجمال ودیعت ہے، قرآن اُس کی تفصیل کر دیتا ہے۔ تاہم فطرت کی یہ ہدایت خدا کی منادی اُسی وقت بنتی ہے، جب انسان اپنے دل و دماغ کو مسلمان بنا لیتا ہے۔ اِس کے لیے اصل میں 'في قلب كل مسلم' کے الفاظ آئے ہیں۔ اِن میں 'قلب' کے لیے 'مسلم' کی تخصیص اِسی بات پر دلالت کے لیے ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کو مسند احمد، رقم ۱۷۶۳۴ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت اِن کتابوں میں نقل ہوئی ہے: سنن ترمذی، رقم ۲۸۰۵۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۰۷۱۹۔ مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۱۸۰۰، ۱۸۰۱۔

۲۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۰۵ یہاں 'سُوۡرَان' کے بجاے 'دَارَان' نقل ہوا ہے، یعنی دو گھر۔

۲

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ،[۱] قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ؟ فَقَالَ: "الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ[۲]، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ".

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور بدی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹک پیدا کر دے اور تم یہ پسند نہ کرو کہ دوسرے لوگ اُسے جانیں[۱]۔

۱۔ خیر و شر کے بارے میں یہ فطرت کی گواہی کی طرف اشارہ ہے۔ انسان اگر شب و روز اِس کو خاموش کر دینے میں نہ لگا رہے تو یہ ہر وقت اُس کو میسر ہوتی ہے اور بہت سے معاملات میں بالکل فیصلہ کن ہو جاتی ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح مسلم، رقم ۴۶۳۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت درج ذیل کتابوں میں نقل ہوئی ہے:

مصنف ابن ابی شیبہ ۲۴۷۵۱۔ مسند احمد، رقم ۱۷۲۹۱، ۱۷۲۹۲، ۱۷۲۹۳۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۰۴۔ الادب المفرد، رقم ۲۹۳، ۳۰۰۔ صحیح مسلم، رقم ۴۶۳۹۔ سنن ترمذی، رقم ۲۳۲۴۔ مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۴۶۳۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۰۲۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۹۱۳۹۔

۲۔ سنن ترمذی، رقم ۲۳۲۴ میں 'صَدْرِكَ' کے بجائے 'نَفْسِكَ' نقل ہوا ہے۔

المصادر والمراجع

ابن حبان، أبو حاتم بن حبان. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان.** ط ٢. تحقيق: شعيب

الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر، على بن حجر أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار المعرفة.

ابن قانع. (١٤١٨هـ/١٩٩٨م). **المعجم الصحابة**. ط١. تحقيق:حمدي محمد. مكة مكرمة: نزار مصطفٰى الباز.

ابن ماجة، ابن ماجة القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجة**. ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار الفكر.

ابن منظور، محمد بن مكرم بن الأفريقي. (د.ت). **لسان العرب**. ط١. بيروت: دار صادر.

أبو نعيم ، (د.ت). **معرفة الصحابه** . ط١. تحقيق: مسعد السعدني. بيروت: دارالكتاب العلمية.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (د.ت). **مسند أحمد بن حنبل**. ط١. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البخاري، محمد بن إسماعيل. (١٤٠٧هـ/ ١٩٨٧م). **الجامع الصحيح**. ط٣. تحقيق: مصطفٰى ديب البغا. بيروت: دار ابن كثير.

بدر الدين العيني. **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البيهقي، أحمد بن الحسين البيهقي. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. مكة المكرمة: مكتبة دار الباز.

السيوطي، جلال الدين السيوطي. (١٤١٦هـ/ ١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط ١. تحقيق: أبو إسحٰق الحويني الأثري. السعودية: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، الهيثم بن كليب. (١٤١٠هـ). **مسند الشاشي**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

محمد القضاعي الكلبي المزي. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ط١. تحقيق: بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم، مسلم بن الحجاج. (د.ت). **صحيح المسلم.** ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرىٰ.** ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **السنن الكبرىٰ.** ط١. تحقيق: عبد الغفار سليمان البنداري، سيد كسروي حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

---

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org